نبی
یا
نبیؐ سے بڑا

نبی یا نبی سے بڑا

"اس (یسوع) نے ہمیں حکم دیا کہ امت میں منادی کرو اور گواہی دو کہ یہ وہی ہے جو خدا کی طرف سے زندوں اور مردوں کا منصف مقرر کیا گیا۔ اس شخص (یسوع) کی سب نبی گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے گا اس کے نام سے گناہوں کی معافی حاصل کرے گا۔"

(اعمال 10 :42 - 43)

ناشرین:

ایم۔آئی۔کے ۳۶ فیروزپور روڈ لاہور

بار ــــــــــــــــ بیس
تعداد ــــــــــــــــ چار ہزار
ہدیہ ــــــــــــــــ ۵ روپے

۲۰۰۲ء

جملہ حقوق بحق ناشر، ایم۔آئی۔کے، لاہور محفوظ ہیں۔

مینیجر ایم۔آئی۔کے ۳۶ فیروز پور روڈ، لاہور نے مکتبۂ جدید پریس، لاہور
سے چھپوا کر شائع کیا۔

فہرست

باب	مضمون	صفحہ
1	یسوع المسیح کی پیدائش لاثانی ہے	5
2	یسوع المسیح کے کام لاثانی ہیں	7
	مثلاً" آپ کا قدرت پر اختیار	7
	آپ کا بیماریوں پر اختیار	8
	آپ کا موت پر اختیار	12
	آپ کا بدروحوں پر اختیار	13
3	یسوع المسیح کی موت لاثانی ہے	16
4	یسوع المسیح کی قیامت لاثانی ہے	19
5	یسوع المسیح کا صعود آسمانی لاثانی ہے	22
6	یسوع المسیح کے دعوے لاثانی ہیں	24
	مثلاً" آپ کا انوکھا اختیار	24
	محبت میں خدا کا مظہر	26
	یسوع کے نام کا اختیار	28
7	یسوع المسیح کی آمد ثانی لاثانی ہے	30
8	نبی سے بڑا ہونے کا مطلب	32

تعارف

کیا آپ نے کبھی ایسے شخص کے متعلق سنا یا پڑھا جو فی الحقیقت لاثانی اور عدیم المثال ہو؟ اس کتابچے میں ایک ایسی ہی جلیل القدر ہستی کے بارے میں بتایا گیا ہے جو روئے زمین پر قریباً" دو ہزار سال پہلے رونما ہوئی اور پوری دنیا سے مختلف اور اپنی مثال آپ ثابت ہوئی۔

یہ عظیم ہستی کلمتہ اللہ یسوع المسیح ہیں جنہیں عیسیٰ مسیح بھی کہا جاتا ہے۔ آپ کی ولادت باسعادت، معجزات، تعلیمات، گناہ گاروں کے لیے بے لوث محبت، بلند بانگ دعوے، صعودِ آسمانی اور آمدِ ثانی ایسے حقائق ہیں جن کی بنا پر آپ فقید المثال اور یکتا شخصیت ٹھہرتے ہیں۔ آپ ہی گناہ کی دلدل میں دھنسے ہوئے انسان کی واحد امید اور نجات دہندہ ہیں۔ آپ نے اپنی زبانِ صداقت بیان سے فرمایا:

"میں نور ہو کر دنیا میں آیا ہوں تاکہ جو کوئی مجھ پر ایمان لائے اندھیرے میں نہ رہے... میں دنیا کو مجرم ٹھہرانے نہیں بلکہ دنیا کو نجات دینے آیا ہوں۔" (انجیل مقدس، یوحنا 12:46 - 47)

زیر مطالعہ کتابچے کے تمام بیانات زیادہ تر الکتاب یعنی بائبل مقدس کے اپنے الفاظ پر مشتمل ہیں۔ اگر آپ اس موضوع پر مزید معلومات حاصل کرنا چاہیں تو استدعا ہے کہ کتابِ مقدس کا تفصیلی مطالعہ کریں۔ خداوند آپ کو برکت دے، آمین۔

ناشرین

پہلا باب

یسوع المسیح کی پیدائش لاثانی ہے

خدا تعالیٰ نے موسیٰ نبی سے یسوع المسیح (حضرت عیسیٰ) کی پیدائش کے وعدے کے بارے میں کہا تھا "میں ان کے لیے ان ہی کے بھائیوں میں سے تیری مانند ایک نبی برپا کروں گا اور اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا اور جو کچھ میں اسے حکم دوں گا وہی وہ ان سے کہے گا۔"

یسوع مسیح کی ولادت سے ساڑھے سات سو سال پہلے خدا کی طرف سے مندرجہ ذیل پیغام یسعیاہ نبی پر نازل ہوا:

"خداوند آپ تم کو ایک نشان بخشے گا۔ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا پیدا ہو گا اور وہ اس کا نام عمانوایل رکھے گی۔" یسوع مسیح کی پیدائش سے کچھ ہی عرصہ پہلے فرشتے کی معرفت اس وعدے کی تصدیق یوں ہوئی کہ "جب اس کی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوگئی تو ان کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی۔" پس خداوند کے فرشتے نے یوسف سے کہا کہ "اس (مریم) کے بیٹا ہوگا اور تو اس کا نام یسوع رکھنا کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے نجات دے گا۔ یہ سب کچھ اس لیے ہوا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو کہ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی اور اس کا نام عمانوایل رکھیں گے" (متی 1:18, 21 - 23)۔

کلمتہ اللہ کی پیدائش سے سات سو سال پہلے خدا نے میکاہ نبی کی

معرفت اس جگہ کا نام بذریعہ الہام بتا دیا تھا جہاں وہ پیدا ہونے کو تھے۔ چنانچہ نبی نے فرمایا کہ "اے بیت لحم افراتاہ اگرچہ تو یہوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لیے چھوٹا ہے تو بھی تجھ میں سے ایک شخص نکلے گا اور میرے حضور اسرائیل کا حاکم ہو گا اور اس کا مصدر زمانۂ سابق ہاں قدیم الایام سے ہے۔"

آسمان سے خدا کا فرشتہ یہ اعلان کرنے کو بھیجا گیا کہ یہ معجزانہ پیدائش کیسے واقع ہوگی۔ "چھٹے مہینے میں جبرائیل فرشتہ خدا کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں جس کا نام ناصرۃ تھا ایک کنواری کے پاس بھیجا گیا۔ ۔ اور فرشتہ نے اس کے پاس اندر آکر کہا سلام تجھ کو جس پر فضل ہوا ہے! خداوند تیرے ساتھ ہے۔ وہ اس کلام سے بہت گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ کیسا سلام ہے۔ فرشتہ نے اس سے کہا اے مریم! خوف نہ کر کیونکہ خدا کی طرف سے تجھ پر فضل ہوا ہے اور دیکھ تو حاملہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہو گا۔ اس کا نام یسوع رکھنا۔۔۔ مریم نے فرشتہ سے کہا یہ کیونکر ہو گا جبکہ میں مرد کو نہیں جانتی؟ اور فرشتہ نے جواب میں اس سے کہا کہ روح القدس تجھ پر نازل ہو گا اور خدا تعالیٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی اور اس سبب سے وہ مولود مقدس خدا کا بیٹا کہلائے گا۔"

(استثنا 18 : 18، یسعیاہ 7 : 14، متی 1 : 18، 21 - 23، میکاہ 5 : 2، لوقا 1 : 26, 28 - 31, 34 - 35)

دوسرا باب

یسوع المسیح کے کام لاثانی ہیں

مثلاً

آپ کا قدرت پر اختیار

خداوند یسوع المسیح "ان (لوگوں) کو رخصت کر کے پہاڑ پر دعا کرنے چلا گیا۔ اور جب شام ہوئی تو کشتی جھیل کے بیچ میں تھی اور وہ اکیلا خشکی پر تھا۔ جب اس نے دیکھا کہ وہ کھینے سے بہت تنگ ہیں کیونکہ ہوا ان کے مخالف تھی تو رات کے پچھلے پہر کے قریب وہ جھیل پر چلتا ہوا ان کے پاس آیا اور ان سے آگے نکل جانا چاہتا تھا لیکن انہوں نے اسے جھیل پر چلتے دیکھ کر خیال کیا کہ بھوت ہے اور چلا اٹھے۔ کیونکہ سب اسے دیکھ کر گھبرا گئے تھے۔ مگر اس نے فی الفور ان سے باتیں کیں اور کہا خاطر جمع رکھو۔ میں ہوں۔ ڈرو مت۔ پھر وہ کشتی پر ان کے پاس آیا اور ہوا تھم گئی اور وہ اپنے دل میں نہایت حیران ہوئے۔"

ایک دفعہ جب کلمتہ اللہ اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی پر سوار ہوئے "تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک آئیں کہ کشتی پانی سے بھری جاتی تھی اور وہ خود پیچھے کی طرف گدی پر سو رہا تھا۔ پس انہوں نے اسے جگا کر کہا اے استاد کیا تجھے فکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں؟

اس نے اٹھ کر ہوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا چپ رہ! تھم جا! پس ہوا بند ہوگئی اور بڑا امن ہو گیا۔۔ اور وہ نہایت ڈر گئے اور آپس میں کہنے لگے پس یہ کون ہے کہ ہوا اور پانی بھی اس کا حکم مانتے ہیں؟" (مرقس 6: 46 - 51، 4: 37 - 39، 41)۔

آپ کا بیماریوں پر اختیار

"ایک بڑی بھیڑ لنگڑوں، اندھوں، گونگوں، ٹنڈوں اور بہت سے اور بیماروں کو اپنے ساتھ لے کر اس کے پاس آئی اور ان کو اس کے پاؤں میں ڈال دیا اور اس نے انہیں اچھا کر دیا۔ چنانچہ جب لوگوں نے دیکھا کہ گونگے بولتے، ٹنڈے تندرست ہوتے اور لنگڑے چلتے پھرتے اور اندھے دیکھتے ہیں تو تعجب کیا اور اسرائیل کے خدا کی تمجید کی۔"

"اور یسوع سب شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہا اور ان کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دور کرتا رہا۔"

"پھر وہ (یسوع) عبادت خانہ سے اٹھ کر شمعون کے گھر میں داخل ہوا اور شمعون کی ساس کو بڑی تپ چڑھی ہوئی تھی اور انہوں نے اس کے لیے اس سے عرض کی۔ وہ کھڑا ہو کر اس کی طرف جھکا اور تپ کو جھڑکا تو اتر گئی اور وہ اسی دم اٹھ کر ان کی خدمت کرنے لگی۔"

"اور سورج کے ڈوبتے وقت وہ سب لوگ جن کے ہاں طرح طرح کی بیماریوں کے مریض تھے انہیں اس کے پاس لائے اور اس نے ان میں سے ہر ایک پر ہاتھ رکھ کر انہیں اچھا کیا۔ اور بدروحیں بھی چلا کر اور یہ

کہہ کر کہ تو خدا کا بیٹا ہے بہتوں میں سے نکل گئیں اور وہ انہیں جھڑکتا اور بولنے نہ دیتا تھا کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ یہ مسیح ہے۔"

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ جب کچھ لوگ "بھیڑ کے سبب سے اس کے نزدیک نہ آسکے تو انہوں نے اس چھت کو جہاں وہ تھا کھول دیا اور اسے ادھیڑ کر اس چارپائی کو جس پر مفلوج لیٹا تھا لٹکا دیا۔ یسوع نے ان کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے کہا بیٹا تیرے گناہ معاف ہوئے۔"

اس سے المسیح یہ ظاہر کرنا چاہتے تھے کہ مجھے گناہ معاف کرنے کا اختیار بھی ہے کیونکہ اس کے بعد آپ نے کہا "لیکن اس لیے کہ تم جانو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے۔ (آپ نے اس مفلوج سے کہا) میں تجھ سے کہتا ہوں اٹھ اپنی چارپائی اٹھا کر اپنے گھر چلا جا۔ اور وہ اٹھا اور فی الفور چارپائی اٹھا کر ان سب کے سامنے باہر چلا گیا۔ چنانچہ وہ سب حیران ہوگئے اور خدا کی تمجید کر کے کہنے لگے ہم نے ایسا کبھی نہیں دیکھا۔"

پھر ایک اور موقع پر یوں ہوا کہ "ایک شخص تھا جو اڑتیس برس سے بیماری میں مبتلا تھا۔ اس کو یسوع نے پڑا دیکھا اور یہ جان کر کہ وہ بڑی مدت سے اس حالت میں ہے اس سے کہا کیا تو تندرست ہونا چاہتا ہے؟ اس شخص نے یسوع سے کہا کہ میرا مددگار کوئی نہیں۔ اس پر یسوع نے اس سے کہا اٹھ اور اپنی چارپائی اٹھا کر چل پھر۔ وہ شخص فوراً تندرست ہو گیا اور اپنی چارپائی اٹھا کر چلنے پھرنے لگا۔"

اس کے بعد "ایک گاؤں میں داخل ہوتے وقت دس کوڑھی اس کو ملے۔ انہوں نے دور کھڑے ہو کر بلند آواز سے کہا اے یسوع! اے

صاحب! ہم پر رحم کر۔ اس نے انہیں دیکھ کر کہا جاؤ اپنے تئیں کاہنوں کو دکھاؤ۔ اور ایسا ہوا کہ وہ جاتے جاتے پاک صاف ہو گئے۔"

"پھر دو اندھوں نے جو راہ کے کنارے بیٹھے تھے یہ سن کر کہ یسوع جا رہا ہے چلا کر کہا اے خداوند ابنِ داوٗد! ہم پر رحم کر۔ لوگوں نے انہیں ڈانٹا کہ چپ رہیں۔ لیکن وہ اور بھی چلا کر کہنے لگے اے خداوند ابنِ داوٗد ہم پر رحم کر۔ یسوع نے کھڑے ہو کر انہیں بلایا اور کہا تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لیے کروں؟ انہوں نے اس سے کہا اے خداوند یہ کہ ہماری آنکھیں کھل جائیں۔ یسوع کو ترس آیا اور اس نے ان کی آنکھوں کو چھوا اور وہ فوراً بینا ہو گئے اور اس کے پیچھے ہو لیے۔"

ایک اور موقع کا یوں ذکر ہے کہ "ایک عورت تھی جس کو اٹھارہ برس سے کسی بدروح کے باعث کمزوری تھی۔ وہ کبڑی ہو گئی تھی اور کسی طرح سیدھی نہ ہو سکتی تھی۔ یسوع نے اسے دیکھ کر پاس بلایا اور اس سے کہا اے عورت تو اپنی کمزوری سے چھوٹ گئی اور اس نے اس پر ہاتھ رکھے۔ اسی دم وہ سیدھی ہو گئی اور خدا کی تمجید کرنے لگی۔"

پھر ایک دن خداوند یسوع نے "جاتے وقت ایک شخص کو دیکھا جو جنم کا اندھا تھا۔ اور اس کے شاگردوں نے اس سے پوچھا کہ اے ربی! کس نے گناہ کیا تھا جو یہ اندھا پیدا ہوا۔ اس شخص نے یا اس کے ماں باپ نے؟ یسوع نے جواب دیا کہ نہ اس نے گناہ کیا تھا نہ اس کے ماں باپ نے بلکہ یہ اس لیے ہوا کہ خدا کے کام اس میں ظاہر ہوں۔ جس نے مجھے بھیجا ہے ہمیں اس کے کام دن ہی دن کو کرنا ضرور ہے۔ وہ رات آنے والی ہے جس میں کوئی شخص کام نہیں کر سکتا۔ جب تک میں دنیا میں ہوں دنیا

کا نور ہوں۔ یہ کہہ کر اس نے زمین پر تھوکا اور تھوک سے مٹی سانی اور وہ مٹی اندھے کی آنکھوں پر لگا کر اس سے کہا جا شیلوخ (جس کا ترجمہ "بھیجا ہوا" ہے) کے حوض میں دھو لے۔ پس اس نے جا کر دھویا اور بینا ہو کر واپس آیا۔"

"جب شام ہوئی تو اس (یسوع) کے پاس بہت سے لوگوں کو لائے جن میں بدروحیں تھیں۔ اس نے بدروحوں کو زبان ہی سے کہہ کر نکال دیا اور سب بیماروں کو اچھا کر دیا تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ اس نے آپ ہماری کمزوریاں لے لیں اور بیماریاں اٹھا لیں۔"

ایک اور موقع پر یوں ہوا کہ "بادشاہ کا ایک ملازم تھا جس کا بیٹا کفرنحوم میں بیمار تھا۔ وہ یہ سن کر کہ یسوع یہودیہ سے گلیل میں آگیا ہے اس کے پاس گیا اور اس سے درخواست کرنے لگا کہ چل کر میرے بیٹے کو شفا بخش کیونکہ وہ مرنے کو تھا۔ یسوع نے اس سے کہا جب تک تم نشان اور عجیب کام نہ دیکھو ہرگز ایمان نہ لاؤ گے۔ بادشاہ کے ملازم نے اس سے کہا اے خداوند میرے بچہ کے مرنے سے پہلے چل۔ یسوع نے اس سے کہا جا تیرا بیٹا جیتا ہے۔ اس شخص نے اس بات کا یقین کیا جو یسوع نے اس سے کہی اور چلا گیا۔ وہ راستہ ہی میں تھا کہ اس کے نوکر اسے ملے اور کہنے لگے کہ تیرا لڑکا جیتا ہے۔ اس نے ان سے پوچھا کہ اسے کس وقت سے آرام ہونے لگا تھا؟ انہوں نے کہا کہ کل ساتویں گھنٹے میں اس کی تپ اتر گئی۔ پس باپ جان گیا کہ وہی وقت تھا جب یسوع نے اس سے کہا تھا تیرا بیٹا جیتا ہے اور وہ خود اور اس کا سارا گھرانا ایمان لایا۔" (متی 15: 30، 31؛ 9: 35؛ لوقا 4: 38 - 41؛ مرقس 2: 4 - 5، 10 - 12؛ یوحنا 5: 5 - 6، 8 - 9؛ لوقا 17: 12 -

14، متی 20: 31 - 34، لوقا 13: 11 - 13، یوحنا 9: 1 - 7، متی 8: 16 - 17، یوحنا 4: 46 - 53)۔

آپ کا موت پر اختیار

"جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مردہ کو باہر لیے جاتے تھے۔ وہ اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی۔ اور شہر کے بہتیرے لوگ اس کے ساتھ تھے۔ اسے دیکھ کر خداوند کو ترس آیا اور اس سے کہا مت رو۔ پھر اس نے پاس آکر جنازہ کو چھوا اور اٹھانے والے کھڑے ہوگئے اور اس نے کہا اے جوان، میں تجھ سے کہتا ہوں اٹھ۔ وہ مردہ اٹھ بیٹھا اور بولنے لگا اور اس نے اسے اس کی ماں کو سونپ دیا۔"

"اور دیکھو یائیرؔ نامی ایک شخص جو عبادت خانہ کا سردار تھا آیا اور یسوع کے قدموں پر گر کر اس سے منت کی کہ میرے گھر چل کیونکہ اس کی اکلوتی بیٹی جو قریباً" بارہ برس کی تھی مرنے کو تھی۔ اور جب وہ جارہا تھا تو... عبادت خانہ کے سردار کے ہاں سے کسی نے آکر کہا کہ تیری بیٹی مر گئی۔ استاد کو تکلیف نہ دے۔ یسوع نے سن کر اسے جواب دیا کہ خوف نہ کر فقط اعتقاد رکھ۔ وہ بچ جائے گی اور گھر میں پہنچ کر پطرس اور یوحنا اور یعقوب اور لڑکی کے ماں باپ کے سوا کسی کو اپنے ساتھ اندر نہ جانے دیا۔ . . اس نے اس کا ہاتھ پکڑا اور پکار کر کہا اے لڑکی اٹھ۔ اس کی روح پھر آئی اور وہ اسی دم اٹھی۔ پھر یسوع نے حکم دیا کہ لڑکی کو کچھ کھانے کو دیا جائے۔"

جب یسوع المسیح کو کسی عزیز کی قبر پر لے گئے تو آپ نے کہا کہ "پتھر کو ہٹاؤ۔ اس مرے ہوئے شخص کی بہن مرتھا نے اس سے کہا اے خداوند! اس میں سے تو اب بدبو آتی ہے کیونکہ اسے چار دن ہوگئے... پس انہوں نے اس پتھر کو ہٹا دیا۔ پھر یسوع نے آنکھیں اٹھا کر کہا اے باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے میری سن لی... اور یہ کہہ کر اس نے بلند آواز سے پکارا کہ اے لعزر (مردے کا نام) نکل آ۔ جو مرگیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نکل آیا اور اس کا چہرہ رومال سے لپٹا ہوا تھا۔ یسوع نے ان سے کہا اسے کھول کر جانے دو۔" (لوقا 7: 12 - 15، 8: 41 - 42، 49 - 51، 54 - 55، یوحنا 11: 39 - 41، 43 - 44)۔

آپ کا بدروحوں پر اختیار

ایک روز جب لوگوں کی بھیڑ جمع تھی تو "دیکھو ایک آدمی نے بھیڑ میں سے چلا کر کہا اے استاد! میں تیری منت کرتا ہوں کہ میرے بیٹے پر نظر کر کیونکہ وہ میرا اکلوتا ہے اور دیکھو ایک روح اسے پکڑ لیتی ہے اور وہ یکایک چیخ اٹھتا ہے اور اس کو ایسا مروڑتی ہے کہ کف بھر لاتا ہے اور اس کو کچل کر مشکل سے چھوڑتی ہے... وہ آتا ہی تھا کہ بدروح نے اسے پٹک کر مروڑا اور یسوع نے اس ناپاک روح کو جھڑکا اور لڑکے کو اچھا کر کے اس کے باپ کو دے دیا۔"

کسی دوسرے دن "جب وہ کشتی سے اترا تو فی الفور ایک آدمی جس میں ناپاک روح تھی قبروں سے نکل کر اس سے ملا۔ وہ قبروں میں رہا کرتا تھا اور اب کوئی اسے زنجیروں سے بھی نہ باندھ سکتا تھا کیونکہ وہ بار بار

بیڑیوں اور زنجیروں سے باندھا گیا تھا لیکن اس نے زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کیا تھا اور کوئی اسے قابو میں نہ لا سکتا تھا اور وہ ہمیشہ رات دن قبروں اور پہاڑوں میں چلاتا اور اپنے تئیں پتھروں سے زخمی کرتا تھا۔ وہ یسوع کو دور سے دیکھ کر دوڑا اور اسے سجدہ کیا اور بڑی آواز سے چلا کر کہا اے یسوع خدا تعالٰی کے بیٹے مجھے تجھ سے کیا کام؟ تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں مجھے عذاب میں نہ ڈال۔ کیونکہ وہ اس سے کہتا تھا اے ناپاک روح اس آدمی میں سے نکل آ... پس... ناپاک روحیں نکل کر سؤروں میں داخل ہو گئیں اور وہ غول جو کوئی دو ہزار کا تھا کڑاڑے (کنارے) پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور جھیل میں ڈوب مرا۔ اور ان کے چرانے والوں نے بھاگ کر شہر اور دیہات میں خبر پہنچائی۔ پس لوگ یہ ماجرا دیکھنے کو نکل کر یسوع کے پاس آئے اور جس میں بدروحیں یعنی بدروحوں کا لشکر تھا اس کو بیٹھے اور کپڑے پہنے اور ہوش میں دیکھ کر ڈر گئے۔"

"جب وہ باہر جا رہے تھے تو دیکھو لوگ ایک گونگے کو جس میں بدروح تھی اس کے پاس لائے اور جب وہ بدروح نکال دی گئی تو گونگا بولنے لگا اور لوگوں نے تعجب کر کے کہا کہ اسرائیل میں ایسا کبھی نہیں دیکھا گیا۔"

پھر ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ "بھیڑ میں سے ایک (شخص) نے اسے جواب دیا کہ اے استاد میں اپنے بیٹے کو جس میں گونگی روح ہے تیرے پاس لایا تھا... جب یسوع نے دیکھا کہ لوگ دوڑ دوڑ کر جمع ہو رہے ہیں تو اس ناپاک روح کو جھڑک کر اس سے کہا اے گونگی بہری روح! میں تجھے حکم دیتا ہوں اس میں سے نکل آ اور اس میں پھر کبھی داخل نہ ہو... یسوع

نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھایا اور وہ اٹھ کھڑا ہوا۔"

پس آپ نے اپنے شاگردوں سے کہا "بھیڑ کی وجہ سے ایک چھوٹی کشتی میرے لیے تیار رہے تاکہ وہ مجھے دبا نہ ڈالیں کیونکہ اس نے بہت لوگوں کو اچھا کیا تھا۔ چنانچہ جتنے لوگ سخت بیماریوں میں گرفتار تھے اس پر گرے پڑتے تھے کہ اسے چھو لیں اور ناپاک روحیں جب اسے دیکھتی تھیں اس کے آگے گر پڑتی اور پکار کر کہتی تھیں کہ تو خدا کا بیٹا ہے۔"

(لوقا 9: 38 - 39، 42، مرقس 5: 2 - 8، 13 - 15، متی 9: 32 - 33، مرقس 9: 17، 25، 27، 3: 9 - 11)۔

تیسرا باب

یسوع المسیح کی موت لاثانی ہے

"خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا۔"

"مگر اب زمانوں کے آخر میں ایک بار ظاہر ہوا تاکہ اپنے آپ کو قربان کرنے سے گناہ کو مٹا دے... کیونکہ ممکن نہیں کہ بیلوں اور بکروں کا خون گناہوں کو دور کرے۔ اسی لیے وہ دنیا میں آتے وقت کہتا ہے کہ

تو نے قربانی اور نذر کو پسند نہ کیا بلکہ میرے لیے ایک بدن تیار کیا۔

"باپ مجھ سے اس لیے محبت رکھتا ہے کہ میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ اسے پھر لے لوں۔ کوئی اسے مجھ سے چھینتا نہیں بلکہ میں اسے آپ ہی دیتا ہوں۔ مجھے اس کے دینے کا بھی اختیار ہے اور اسے پھر لینے کا بھی اختیار ہے۔ یہ حکم میرے باپ سے مجھے ملا۔"

"کیا تو نہیں سمجھتا کہ میں اپنے باپ سے منت کر سکتا ہوں اور وہ فرشتوں کے بارہ تمن سے زیادہ میرے پاس ابھی موجود کردے گا؟ مگر وہ نوشتے کہ یونہی ہونا ضرور ہے کیونکر پورے ہوں گے؟"

"اس پر اس نے اس کو ان کے حوالہ کیا تاکہ مصلوب کیا جائے۔ پس وہ یسوع کو لے گئے اور وہ اپنی صلیب آپ اٹھائے ہوئے اس جگہ تک باہر گیا جو کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے جس کا ترجمہ عبرانی میں گلگتا ہے۔ وہاں انہوں نے اس کو اور اس کے ساتھ اور دو شخصوں کو صلیب دی۔

ایک کو اِدھر ایک کو اُدھر اور یسوع کو بیچ میں... لیکن جب انہوں نے یسوع کے پاس آکر دیکھا کہ وہ مرچکا ہے تو اس کی ٹانگیں نہ توڑیں۔ مگر ان میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اس کی پسلی چھیدی اور فی الفور اس سے خون اور پانی بہہ نکلا۔"

"تو بھی اس نے ہماری مشقتیں اٹھالیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔ پر ہم نے اسے خدا کا مارا کوٹا اور ستایا ہوا سمجھا۔ حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لیے اس پر سیاست ہوئی تاکہ اس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اس پر لادی۔ وہ ستایا گیا تو بھی اس نے برداشت کی اور منہ نہ کھولا۔ جس طرح برہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہے اسی طرح وہ خاموش رہا۔ وہ ظلم کر کے اور فتویٰ لگا کر اسے لے گئے پر اس کے زمانہ کے لوگوں میں سے کس نے خیال کیا کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا؟ میرے لوگوں کی خطاؤں کے سبب سے اس پر مار پڑی۔ اس کی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی اور وہ اپنی موت میں دولت مندوں کے ساتھ ہوا حالانکہ اس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا اور اس کے منہ میں ہرگز چھل نہ تھا۔"

اس لیے خدا اسی باب میں المسیح کے بارے میں کہتا ہے کہ

"اپنے ہی عرفان سے میرا صادق خادم بہتوں کو راستباز ٹھہرائے گا کیونکہ وہ ان کی بدکرداری خود اٹھالے گا۔ اس لیے میں اسے بزرگوں کے

ساتھ حصہ دوں گا اور وہ لُوٹ کا مال زور آوروں کے ساتھ بانٹ لے گا کیونکہ اس نے اپنی جان موت کے لیے انڈیل دی اور وہ خطاکاروں کے ساتھ شمار کیا گیا۔ تو بھی اس نے بہتوں کے گناہ اٹھا لیے اور خطا کاروں کی شفاعت کی" (رومیوں 5 : 8‘ عبرانیوں 9 : 26‘ 10 :4 - 5‘ یوحنا 10 :17 - 18‘ متی 26 : 53 - 54‘ یوحنا 19 :16 -18‘ 33 - 34‘ یسعیاہ 53 :4 - 9‘ 11 - 12)۔

چوتھا باب

یسوع المسیح کی قیامت لاثانی ہے

یوسف نے "پیلاطُس (اس زمانے میں اس علاقے کا گورنر) کے پاس جاکر یسوع کی لاش مانگی۔ اس پر پیلاطس نے دے دینے کا حکم دیا اور یوسف نے لاش کو لے کر صاف مہین چادر میں لپیٹا اور اپنی نئی قبر میں جو اس نے چٹان میں کھدوائی تھی رکھا۔ پھر وہ ایک بڑا پتھر قبر کے منہ پر لڑھکا کر چلا گیا... پیلاطس نے ان سے کہا تمہارے پاس پہرے والے ہیں جاؤ جہاں تک تم سے ہو سکے اس کی نگہبانی کرو۔ پس وہ پہرے والوں کو ساتھ لے کر گئے اور پتھر پر مہر کر کے قبر کی نگہبانی کی۔ اور سبت کے بعد ہفتہ کے پہلے دن پو پھٹتے وقت مریم مگدلینی اور دوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں۔ اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا کیونکہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے اترا اور پاس آکر پتھر کو لڑھکا دیا اور اس پر بیٹھ گیا۔ اس کی صورت بجلی کی مانند تھی اور اس کی پوشاک برف کی مانند سفید تھی۔ اور اس کے ڈر سے نگہبان کانپ اٹھے اور مردہ سے ہوگئے۔ فرشتہ نے عورتوں سے کہا تم نہ ڈرو کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تم یسوع کو ڈھونڈتی ہو جو مصلوب ہوا تھا۔ وہ یہاں نہیں ہے کیونکہ اپنے کہنے کے مطابق جی اٹھا ہے۔ آؤ یہ جگہ دیکھو جہاں خداوند پڑا تھا اور جلد جا کر اس کے شاگردوں سے کہو کہ وہ مردوں میں سے جی اٹھا ہے اور دیکھو وہ تم سے پہلے گلیل کو جاتا ہے۔ وہاں تم اسے دیکھو گے۔

دیکھو میں نے تم سے کہہ دیا ہے۔ اور وہ خوف اور بڑی خوشی کے ساتھ قبر سے جلد روانہ ہو کر اس کے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں۔ اور دیکھو یسوع ان سے ملا اور اس نے کہا سلام! انہوں نے پاس آکر اس کے قدم پکڑے اور اسے سجدہ کیا۔ اس پر یسوع نے ان سے کہا ڈرو نہیں۔ جاؤ' میرے بھائیوں کو خبر دو تاکہ گلیل کو چلے جائیں۔ وہاں مجھے دیکھیں گے۔"

پھر ایسا ہوا کہ "یسوع آپ ان کے بیچ میں آکھڑا ہوا اور ان سے کہا تمہاری سلامتی ہو۔ مگر انہوں نے گھبرا کر اور خوف کھا کر یہ سمجھا کہ کسی روح کو دیکھتے ہیں۔ اس نے ان سے کہا تم کیوں گھبراتے ہو؟ اور کس واسطے تمہارے دل میں شک پیدا ہوتے ہیں؟ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ میں ہی ہوں۔ مجھے چھو کر دیکھو کیونکہ روح کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی جیسا مجھ میں دیکھتے ہو۔ اور یہ کہہ کر اس نے انہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دکھائے۔ جب مارے خوشی کے ان کو یقین نہ آیا اور تعجب کرتے تھے تو اس نے ان سے کہا کیا یہاں تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ انہوں نے اسے بھنی ہوئی مچھلی کا قتلہ دیا۔ اس نے لے کر ان کے روبرو کھایا۔"

"پھر اس نے ان سے کہا یہ میری وہ باتیں ہیں جو میں نے تم سے اس وقت کہی تھیں جب تمہارے ساتھ تھا کہ ضرور ہے کہ جتنی باتیں موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں اور زبور میں میری بابت لکھی ہیں پوری ہوں۔ پھر اس نے ان کا ذہن کھولا تاکہ کتاب مقدس کو سمجھیں اور ان سے کہا یوں لکھا ہے کہ مسیح دکھ اٹھائے گا اور تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھے گا اور یروشلیم سے شروع کر کے سب قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اس کے نام سے کی جائے گی۔ تم ان باتوں کے

گواہ ہو۔"

اس ضمن میں پَولُس رسول فرماتے ہیں کہ "میں نے سب سے پہلے تم کو وہی بات پہنچا دی جو مجھے پہنچی تھی کہ مسیح کتاب مقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے لیے موا اور دفن ہوا اور تیسرے دن کتاب مقدس کے مطابق جی اٹھا۔ اور کیفا کو اور اس کے بعد ان بارہ کو دکھائی دیا۔ پھر پانچ سو سے زیادہ بھائیوں کو ایک ساتھ دکھائی دیا جن میں سے اکثر اب تک موجود ہیں اور بعض سو گئے۔ پھر یعقوب کو دکھائی دیا۔ پھر سب رسولوں کو اور سب سے پیچھے مجھ کو جو گویا ادھورے دنوں کی پیدائش ہوں دکھائی دیا"

(متی 27 : 58 - 60، 65 - 66، 28 :1 - 10، لوقا 24 : 36 - 48، 1- کرنتھ 15 :3 - 8)۔

پانچواں باب

یسوع المسیح کا صعودِ آسمانی لاثانی ہے

پھر یسوع نے "اپنے ہاتھ اٹھا کر انہیں برکت دی۔ جب وہ انہیں برکت دے رہا تھا تو ایسا ہوا کہ ان سے جدا ہو گیا اور آسمان پر اٹھایا گیا۔"

"وہ ان کے دیکھتے دیکھتے اوپر اٹھا لیا گیا اور بدلی نے اسے ان کی نظروں سے چھپا لیا۔ اور اس کے جاتے وقت جب وہ آسمان کی طرف غور سے دیکھ رہے تھے تو دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے ان کے پاس آکھڑے ہوئے اور کہنے لگے اے گلیلی مردو! تم کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟ یہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسمان پر اٹھایا گیا ہے اسی طرح پھر آئے گا جس طرح تم نے اسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے۔"

"یہ شخص (مسیح یسوع) ہمیشہ کے لیے گناہوں کے واسطے ایک ہی قربانی گزران کر خدا کی دہنی طرف جا بیٹھا۔"

نیز لکھا ہے کہ "خدا ایک ہے اور خدا اور انسان کے بیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسیح یسوع جو انسان ہے۔"

"باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار موجود ہے یعنی یسوع مسیح راستباز۔"

"اسی لیے جو اس کے وسیلہ سے خدا کے پاس آتے ہیں وہ انہیں پوری پوری نجات دے سکتا ہے کیونکہ وہ ان کی شفاعت کے لیے ہمیشہ

زندہ ہے۔ چنانچہ ایسا ہی سردار کاہن ہمارے لائق بھی تھا جو پاک اور بے ریا اور بے داغ ہو اور گنہگاروں سے جدا اور آسمانوں سے بلند کیا گیا ہو۔"

(لوقا 24 : 50 - 51؛ اعمال 1 :9 - 11؛ عبرانیوں 10 : 12؛ 1- تیم 2 : 5؛ 1- یوحنا 2 : 1؛ عبرانیوں 7 : 25 - 26)۔

چھٹا باب

یسوع المسیح کے دعوے لاثانی ہیں

مثلاً"

آپ کا انوکھا اختیار

یسوع نے فرمایا "میں باپ میں سے نکلا اور دنیا میں آیا ہوں۔ پھر دنیا سے رخصت ہو کر باپ کے پاس جاتا ہوں۔"

"میں اسے جانتا ہوں اس لیے کہ میں اس کی طرف سے ہوں اور اسی نے مجھے بھیجا ہے... یسوع نے پھر ان سے مخاطب ہو کر کہا دنیا کا نور میں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پائے گا... دروازہ میں ہوں۔ اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائے گا اور اندر باہر آیا جایا کرے گا اور چارا پائے گا... اچھا چرواہا میں ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لیے اپنی جان دیتا ہے۔"

"میں ہوں وہ زندگی کی روٹی جو آسمان سے اتری۔ اگر کوئی اس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زندہ رہے گا بلکہ جو روٹی میں جہان کی زندگی کے لیے دوں گا وہ میرا گوشت ہے۔"

پھر مسیح نے مرتھا سے یہ فرمایا کہ "قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔ جو

مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مرجائے تو بھی زندہ رہے گا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تو اس پر ایمان رکھتی ہے؟ اس نے اس سے کہا ہاں اے خداوند میں ایمان لاچکی ہوں کہ خدا کا بیٹا مسیح جو دنیا میں آنے والا تھا تو ہی ہے۔"

پھر کلمتہ اللہ نے فرمایا کہ "انگور کا حقیقی درخت میں ہوں اور میرا باپ باغبان ہے... تم مجھ میں قائم رہو اور میں تم میں۔ جس طرح ڈالی اگر انگور کے درخت میں قائم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں لا سکتی... میرے باپ کا جلال اسی سے ہوتا ہے کہ تم بہت سا پھل لاؤ۔"

"راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ (یعنی خدا) کے پاس نہیں آتا۔"

جب شمعون پطرس نے خداوند یسوع مسیح سے کہا تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے تو آپ نے جواب میں اس سے کہا "مبارک ہے تو شمعون بریوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے۔"

"یسوع نے ان سے کہا اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھ سے محبت رکھتے اس لیے کہ میں خدا میں سے نکلا اور آیا ہوں کیونکہ میں آپ سے نہیں آیا بلکہ اسی نے مجھے بھیجا۔"

"میں آسمان سے اس لیے نہیں اترا ہوں کہ اپنی مرضی کے موافق عمل کروں بلکہ اس لیے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں۔"

"یسوع نے (اس شخص سے جسے یہودیوں نے مسیح کو ماننے کے

باعث عبادت خانہ سے نکالا تھا) کہا کیا تو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے؟ اس نے جواب میں کہا اے خداوند' وہ کون ہے کہ میں اس پر ایمان لاؤں؟ یسوع نے اس سے کہا تو نے تو اسے دیکھا ہے اور جو تجھ سے باتیں کرتا ہے وہی ہے۔ اس نے کہااے خداوند' میں ایمان لاتا ہوں اور اسے سجدہ کیا۔"

پَولُس رسول اسی ضمن میں فرماتے ہیں کہ

"ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا۔ اس نے اگرچہ خدا کی صورت پر تھا خدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیا اور خادم کی صورت اختیار کی اور انسانوں کے مشابہ ہو گیا اور انسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کر دیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی۔"

(یوحنا 16 : 28' 7 : 29 '8 : 12 '10: 9 - 11 '6 : 51,' 11 :25 - 27' 15 :1 ,4' 8 ,14 : 6' متی 16 : 16 - 17' یوحنا 8 : 42' 6 : 38' 9 : 35 - 38' فلپی 2 :5 - 8)۔

محبت میں خدا کا مظہر

"خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا۔"

"خدا محبت ہے۔ جو محبت خدا کو ہم سے ہے وہ اس سے ظاہر ہوئی کہ خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا ہے تاکہ ہم اس کے سبب سے زندہ رہیں۔ محبت اس میں نہیں کہ ہم نے خدا سے محبت کی بلکہ اس

میں ہے کہ اس نے ہم سے محبت کی اور ہمارے گناہوں کے کفارہ کے لیے اپنے بیٹے کو بھیجا۔"

"خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اس لیے نہیں بھیجا کہ دنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اس لیے کہ دنیا اس کے وسیلہ سے نجات پائے۔"

"مطلب یہ ہے کہ خدا نے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ دنیا کا میل ملاپ کر لیا اور ان کی تقصیروں کو ان کے ذمہ نہ لگایا اور اس نے میل ملاپ کا پیغام ہمیں سونپ دیا ہے۔"

"مگر اس کے فضل کے سبب سے اس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ اسے خدا نے اس کے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہو تاکہ جو گناہ پیشتر ہو چکے تھے اور جن سے خدا نے تحمل کر کے طرح دی تھی' ان کے بارے میں وہ اپنی راستبازی ظاہر کرے بلکہ اسی وقت اس کی راستبازی ظاہر ہو تاکہ وہ خود بھی عادل رہے اور جو یسوع پر ایمان لائے اس کو بھی راستباز ٹھہرانے والا ہو۔"

(رومیوں 5 :8' 1- یوحنا 4 :8 - 10' یوحنا 3 :16 - 17' 2- کرنتھ 5 : 19' رومیوں 3 :24 - 26)۔

یسوع کے نام کا اختیار

"کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں... پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تجھے دیئے دیتا ہوں۔ یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔ اور اس کا دہنا ہاتھ پکڑ کر اس کو اٹھایا اور اسی دم اس کے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے اور وہ کود کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پھرنے لگا اور چلتا اور کودتا اور خدا کی حمد کرتا ہوا ان کے ساتھ ہیکل میں گیا۔"

"اور جب ہم (پولس اور اس کے ساتھی) دعا کرنے کی جگہ جا رہے تھے تو ایسا ہوا کہ ہمیں ایک لونڈی ملی جس میں غیب دان روح تھی۔ وہ غیب گوئی سے اپنے مالکوں کے لیے بہت کچھ کماتی تھی۔ وہ پولس کے اور ہمارے پیچھے آکر چلانے لگی کہ یہ آدمی خدا تعالیٰ کے بندے ہیں جو تمہیں نجات کی راہ بتاتے ہیں۔ وہ بہت دنوں تک ایسا ہی کرتی رہی۔ آخر پولس سخت رنجیدہ ہوا اور پھر کر اس روح سے کہا کہ میں تجھے یسوع مسیح کے نام سے حکم دیتا ہوں کہ اس میں سے نکل جا۔ وہ اسی گھڑی نکل گئی۔"

خدا نے "اسے (مسیح کو) مردوں میں سے جلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بٹھایا۔ اور ہر طرح کی حکومت اور اختیار اور قدرت اور ریاست اور ہر ایک نام سے بہت بلند کیا جو نہ صرف اس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لیا جائے گا۔"

"اسی واسطے خدا نے بھی اسے بہت سربلند کیا اور اسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے تاکہ یسوع کے نام پر ہر ایک گھٹنا ٹکے خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا خواہ ان کا جو زمین کے نیچے ہیں اور خدا باپ کے جلال کے لیے ہر ایک زبان اقرار کرے کہ یسوع مسیح خداوند ہے۔"

(اعمال 4 : 12، 3 : 6 - 8، 16 : 16 - 18، افسیوں 1 : 20 - 21، فلپی 2 : 9 - 11)۔

ساتواں باب

یسوع المسیح کی آمدِ ثانی لاثانی ہے

"یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اسے خدا کی طرف سے اس لیے ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے۔ اور اس نے اپنے فرشتہ کو بھیج کر اس کی معرفت انہیں اپنے بندہ یوحنا پر ظاہر کیا۔" چنانچہ خداوند مسیح نے فرمایا "میں اول اور آخر اور زندہ ہوں۔ میں مر گیا تھا اور دیکھ ابدالآباد زندہ رہوں گا اور موت اور عالمِ ارواح کی کنجیاں میرے پاس ہیں۔"

"پھر میں (یُوحنا رسول) نے ایک بڑا سفید تخت اور اس کو جو اس پر بیٹھا ہوا تھا دیکھا جس کے سامنے سے زمین اور آسمان بھاگ گئے اور انہیں کہیں جگہ نہ ملی۔ پھر میں نے چھوٹے بڑے سب مردوں کو اس تخت کے سامنے کھڑے ہوئے دیکھا اور کتابیں کھولی گئیں۔ پھر ایک اور کتاب کھولی گئی یعنی کتابِ حیات اور جس طرح ان کتابوں میں لکھا ہوا تھا ان کے اعمال کے مطابق مردوں کا انصاف کیا گیا۔"

"آدمیوں کے لیے ایک بار مرنا اور اس کے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے۔"

"میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ مردے خدا کے بیٹے کی آواز سنیں گے اور جو سنیں گے وہ جئیں گے۔۔۔ بلکہ (خدا نے) اسے عدالت کرنے کا بھی اختیار بخشا اس لیے کہ وہ آدم زاد

ہے۔۔۔ کیونکہ باپ کسی کی عدالت بھی نہیں کرتا بلکہ اس نے عدالت کا سارا کام بیٹے کے سپرد کیا ہے۔"

"یسوع نے پکار کر کہا کہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ مجھ پر نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے۔ اور جو مجھے دیکھتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے۔ میں نور ہو کر دنیا میں آیا ہوں تاکہ جو کوئی مجھ پر ایمان لائے اندھیرے میں نہ رہے۔ اگر کوئی میری باتیں سن کر ان پر عمل نہ کرے تو میں اس کو مجرم نہیں ٹھہراتا کیونکہ میں دنیا کو مجرم ٹھہرانے نہیں بلکہ دنیا کو نجات دینے آیا ہوں۔ جو مجھے نہیں مانتا اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اس کا ایک مجرم ٹھہرانے والا ہے یعنی جو کلام میں نے کیا ہے آخری دن وہی اسے مجرم ٹھہرائے گا۔"

"یسوع نے پاس آکر ان سے باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ پس تم جاکر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور ان کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔"

"اس لیے میں نے تم سے یہ کہا کہ اپنے گناہوں میں مرو گے کیونکہ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے کہ میں وہی ہوں تو اپنے گناہوں میں مرو گے۔" "کیونکہ اس نے ایک دن ٹھہرایا ہے جس میں وہ راستی سے دنیا کی عدالت اس آدمی کی معرفت کرے گا جسے اس نے مقرر کیا ہے اور اسے مردوں میں سے جلا کر یہ بات سب پر ثابت کر دی ہے" (مکاشفہ 1:1، 17، 18، 20: 11 - 12؛ عبرانیوں 9 : 27، یوحنا 5: 25، 27 - 22، 12 : 44 - 48، متی 28 : 18 - 19، یوحنا 8 : 24، اعمال 17 : 31)۔

آٹھواں باب

نبی سے بڑا ہونے کا مطلب

لیکن یہ الفاظ جو ہم نے پڑھے "اس لیے لکھے گئے کہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع ہی خدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان لاکر اس کے نام سے زندگی پاؤ۔"
"جو (خدا کے) بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اس کی ہے لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھے گا بلکہ اس پر خدا کا غضب رہتا ہے۔"

کلمتہ اللہ کے متعلق یہ بھی لکھا ہوا ہے کہ "اس کا نام ہمیشہ قائم رہے گا۔ جب تک سورج ہے اس کا نام رہے گا اور لوگ اس کے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔ سب قومیں اسے خوش نصیب کہیں گی... اور اس کی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا... اور سلطنت اور حشمت اور مملکت اسے دی گئی تاکہ سب لوگ اور اُمتیں اور اہلِ لغت اس کی خدمت گزاری کریں۔ اس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے جو جاتی نہ رہے گی اور اس کی مملکت لازوال ہوگی۔"

(یوحنا 20 : 31، 3 : 36، زبور 72 : 17، لوقا 1 : 33، دانی ایل 7 : 14)۔